سے آنکھیں بند کر کے آپ انھیں اور غیر سودی نظام معیشت کو قائم کرنے کے لئے ایک صبح کو اچانک آرڈی نینس جاری کر دیں کہ آج سے سودی بنکنگ سسٹم کو بند کیا جاتا ہے اور کل سے غیر سودی بنکنگ سسٹم کام کرے گا تو اس آرڈی نینس کا نتیجہ صرف یہ ہوگا کہ آپ کا سارا معاشی نظام دھڑام سے زمین پر آرہے گا اور اسکو از سر نو تعمیر کرنے کے لمبے عمل کی طرف توجہات کو دیر تک کے لئے منعطف کرنے کے بجائے اصل سوال یہ پیدا ہو جائے گا کہ جئیں کیسے؟

اجتماعی نظام کی اصلاح و تجدید کے لئے صرف وہی طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے جس کے تحت ایک نظام چلتے چلتے بدلتا جائے، کیونکہ یہ ممکن نہیں ہے کہ چلتے نظام کو روک کر اسے اسکی جگہ سے پہلے اکھیڑ کر ملک سے باہر کسی سمندر میں پھینک دیا جائے اور پھر ایک بنا بنایا نظام کسی کارخانے سے لا کر اسکی جگہ نصب کر دیا جائے۔

یہ الگ بات ہے کہ اصولِ تدریج کی آڑ لے کر ایک طبقہ جس طرح ٹال مٹول سے کام لینا چاہتا ہے وہ خلافِ اسلام ہے۔ ایک مومنِ صادق اضطرار کے مراحل سے جلد از جلد گذرنے کی پوری سعی کرتا ہے اور وہ اسلام کے ظہورِ کامل سے پہلے کی عبوری منزلوں میں سے کسی منزل میں قرار نہیں پکڑتا اور اضطرار کے مواقع سے لذت نہیں لیتا۔

تفہیم القرآن

(مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی) یہ معلوم کرنے کے لئے پے در پے خطوط آرہے ہیں کہ تفہیم القرآن کب شائع ہو جائیگی۔ فرداً فرداً ہر خط کا جواب دینا مشکل ہے اس لئے بذریعہ ترجمان القرآن اعلان کیا جاتا ہے کہ تفہیم القرآن کی اشاعت کے ابتدائی انتظامات مکمل ہو چکے ہیں، کتابت شروع ہے اور جس رفتار سے کام ہو رہا ہے اسکے پیش نظر توقع ہے کہ پہلی جلد مئی ۱۹۵۰ء میں شائع ہو جائیگی۔ رفتار صرف اس وجہ سے سست ہے کہ اس گرانقدر تفسیر کے باطنی محاسن کے شایان شان ظاہری خوبیوں کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔ جو اصحاب یہ چاہتے ہوں کہ تفہیم القرآن شائع ہوتے ہی ان تک پہنچ جائے وہ اپنی فرمائشیں صحیح رجسٹر کرالیں جس ترتیب سے فرمائشیں درج ہونگی اسی ترتیب سے انکی تعمیل بھی ہوگی۔ بعض اصحاب نے قیمت پیشگی جمع کرانے پر آمادگی ظاہر کی ہے لیکن ابھی قیمت کا صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب قیمت مقرر ہو جائے گی تو پھر پیشگی رقوم جمع کی جائیں گی کاغذ اور جلد بندی کے لحاظ سے پہلے ایڈیشن کی تین اقسام ہونگی۔ بہت اعلیٰ، متوسط، معمولی۔ فرمائشیں ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں: شیخ قمرالدین پبلشر گوجر گلی اندرون موچی دروازہ